آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس میں ضلع جہلم سے ایک بڑے قافلے کی شرکت

مورخہ 9,8 مارچ بروز جمعرات، جمعہ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے زیر اہتمام 24 ویں فقید المثال آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس حضرۃ الامیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر کی زیر صدارت منعقد ہوئی اور نہایت شاندار کامیابی سے بخیر و بخوبی اختتام کو پہنچی اس تاریخ ساز اجتماع نے لاہور کے سابق ریکارڈ توڑ دیئے۔توحید کے شیدائیوں اور کتاب وسنت کے فدائیوں نے کانفرنس کی کامیابی کیلئے اپنی ذمہ داریاں پورے جوش وجذبہ اور اخلاص کے ساتھ انجام دیں۔کئی ایکڑ پر مشتمل پنڈال میں تاحدِ نظر اہل حدیث کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا جو کہ کتاب وسنت کے سچے اور سُچے مسلک اور نفاذِ اسلام کے نصب العین سے گہری وابستگی کا جیتا جاگتا ثبوت تھا۔مقررین نے کانفرنس میں اتحاد امت، استحکام پاکستان، تحفظ عقیدہ ختم نبوت، دفاع حرمین شریفین، دعوت توحید وسنت، نفاذِ اسلام، ردقادیانیت، تحفظ ناموس رسالت، کتاب وسنت کی بالادستی کے علاوہ کئی اہم عنوانات کو موضوع سخن بنایا۔امام کعبہ فضیلۃ الشیخ صالح بن محمد آل طالب نے اپنے خطاب میں اتحاد امت پر بڑا زور دیا۔

یہ حقیقت ہے کہ سعودی عرب، پاکستان کا برادر ملک ہے۔حکومت اور سعودی عوام کا پاکستان اور اس کے عوام کے ساتھ اخلاص ومحبت اور دینی وروحانی رشتہ ہے۔ جو وقت کے ساتھ ساتھ مضبوط ہورہا ہے۔اسی لیے حکومت سعودی عرب نے ہر مشکل وقت میں پاکستان سے بھرپور تعاون کیا۔سعودی عرب کی اعلیٰ شخصیات اور عوام، پاکستان کو اپنا دوسرا گھر سمجھتے ہیں۔شرکاء کانفرنس نے یہ عہد کیا کہ تحفظ حرمین شریفین کیلئے کسی جانی ومالی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔حکومت سعودیہ نے جب بھی کال دی، اہل توحید کو تیار پائے گی۔

جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق کی قیادت میں ضلع کی چاروں تحصیلوں جہلم، دینہ، سوہاوہ اور پنڈ دادنخان سے ایک بہت بڑے قافلے کی صورت میں لوگوں نے شرکت کی جبکہ نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی) اور حافظ عمر عبدالحمید (فاضل مدینہ یونیورسٹی) کی قیادت میں اہل حدیث یوتھ فورس اور اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن کی ایک ٹیم کانفرنس کے انتظامات اور سیکورٹی کیلئے پہنچی جنہوں نے اسٹیج پر بڑی جانفشانی سے اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

تقریب تکمیل حفظِ قرآن کریم اور حفاظ کرام کی دستار بندی

جامعہ کے شعبہ تحفیظ القرآن الکریم کے درجہ اول کے سات خوش نصیب طلبہ حنظلہ آصف، شیخ رستم روحیل، سمیع اللہ، عبدالوہاب، اسد اللہ، حنظلہ مناظر اور عبداللہ اکرم کے تکمیل حفظ قرآن کے بابرکت موقع پر عظیم الشان تقریب کا انعقاد ہوا۔جس میں نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی) اور شیخ الحدیث

مولانا سیف اللہ بلتستانی نے خطاب کیا۔قاری غلام رسول صدر مدرس شعبہ حفظ اور قاری محمد اعظم نے ان خوش نصیب طلبا کا آخری سبق سنا۔رئیس الجامعہ نے اپنے صدارتی خطبہ میں طلبا کو نصیحت فرمائی اور آخر میں طلبا کی دستار بندی کی اور انعامات سے نوازا۔اس موقع پر مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، جناب زاہد خورشید، جناب عمران صادق، جناب ارشد محمود زرگر، جناب سیٹھی شکیل احمد اور دیگر جماعتی احباب بھی موجود تھے۔آخر میں تمام مہمانوں کی ضیافت کی گئی۔

مولانا حافظ حبیب الرحمٰن حبیب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث

برطانیہ کی پاکستان آمد اور ضلع جہلم میں ان کی تبلیغی سرگرمیاں

گذشتہ دنوں مولانا حافظ حبیب الرحمٰن حبیب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ پاکستان تشریف لائے۔23 مارچ کا خطبہ جمعۃ المبارک مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں ارشاد فرمایا۔علاوہ ازیں مرکزی جامع مسجد اہل حدیث سوہاوہ، جامع مسجد اہل حدیث دینہ، جامع مسجد اہل حدیث پنڈوری، جامع مسجد اہل حدیث ڈھوک صوبیدار اور جامع مسجد اہل حدیث چک جمال کا دورہ کیا اور جماعتی احباب کے ساتھ ملاقات کے علاوہ درس بھی دیا۔

جامع مسجد اہل حدیث لاہور موڑ میں درس قرآن وحدیث

مورخہ 29 مارچ بروز جمعرات جامع مسجد اہل حدیث لاہور موڑ میں شعبہ حفظ کے 3 طلبا محمد الیاس، محمد زبیر اللہ اور محمد سعید اللہ کے حفظ قرآن مکمل کرنے پر درس کا اہتمام کیا گیا۔نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے قرآن مجید کی فضیلت کے موضوع پر مدلل خطاب کیا جس میں گردونواح سے کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔پروگرام کے آخر میں شرکاء کی ضیافت کی گئی۔

مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق کو صدمہ

مورخہ 14 جنوری بروز اتوار مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق کے ہم زلف ڈاکٹر ارشد محمود طویل علالت کے بعد وفات پاگئے۔انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور ملنسار انسان تھے۔

ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ سابق ای ڈی او ہیلتھ کو صدمہ

مورخہ 3 اپریل بروز منگل ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ سابق ای ڈی او ہیلتھ کے سسر محترم وفات پاگئے۔انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، بااخلاق اور ملنسار انسان تھے۔